ابو سعید حنیف احمد محمود۔برطانیہ

❁❁❁ تقریر ❁❁❁

تقریر بابت برکات الدعا
وقت 5-7منٹ

حضرت مسیح موعودؑ کی بعض احباب کو خصوصی دعاؤں کی ترغیب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (الفرقان:78)

تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔پس تم اسے جھٹلا چکے ہو سو ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

معزز سامعین! آج مجھے حضرت مسیح موعودؑ کی بعض احباب کو خصوصی دعاؤں کی ترغیب پر روشنی ڈالنی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو ان کے صاحبزادے کی وفات پر ایک تعزیتی مکتوب میں اس دعا کی طرف کمال انکساری سے توجہ دلاتے ہوئے تحریر فرمایا کہ یہ دعا معمولات اس عاجز سے ہے اور درحقیقت اسی عاجز کے مطابق حال ہے نیز تحریر فرمایا کہ مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کے فی الحقیقت دل،کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام واکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں جوشِ دلی چاہئے اور رقت اور گریہ بھی۔
دعا کا طریق حضورؑ نے یہ بیان فرمایا:رات کے آخری پہر میں اُٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجالاؤ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو۔
”اے میرے محسن اور میرے خدا!مَیں ایک تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔آمین!ثم آمین۔“

(مکتوبات احمدیہ جلد5 مکتوب نمبر2 صفحہ3)

سامعین! میر عباس علی صاحب لدھیانوی کے نام ایک مکتوب میں حضور علیہ السلام نے یہ دعا تحریر فرمائی:۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَصَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ وَتَوَفَّنَا فِيْ اُمَّتِهٖ وَاٰتِنَا مَاوَعَدْتَّ لِاُمَّةٍ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا فِيْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(مکتوبات احمدیہ جلد1 صفحہ627)

کہ اے ہمارے رب!ہمیں اور ہمارے مومن بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے اور اپنے نبی اور حبیب محمد اور آپ کی آل پر رحمتیں بھیج اور ہمیں امتی ہونے کی حالت میں موت دے اور جو تو نے امت کے لئے وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا کر۔اور اے ہمارے رب!ہم ایمان لائے پس ہمیں اپنے مومن بندوں میں سے لکھ لے۔

پیارے دوستو! حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے ایک رفیق خاص چوہدری رستم علی صاحب کو بخشش اور خاص بندۂ خدا بننے کی دعا کی تلقین کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ ”چاہیے کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعا پڑھیں۔يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ۔آمین“

(الحکم 10/اگست 1901ء)

کہ اے سب پیاروں سے بڑھ کر پیارے! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے چنیدہ بندوں میں داخل کر لے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم صفحہ 74، مکتوب 15 / فروری 1888ء)

درود شریف اور استغفار کی تلقین

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے منشی رستم علی صاحب کے نام مکتوب میں یہ نصیحت فرمائی:

"بعد نماز مغرب و عشاء جہاں تک ممکن ہو درود شریف بکثرت پڑھیں اور دلی محبت و اخلاص سے پڑھیں اگر گیارہ سو دفعہ روز ورد مقرر کریں یا سات سو دفعہ ورد مقرر کریں تو بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یہی درود شریف پڑھیں اگر اس کی دلی ذوق اور محبت سے مداومت کی جاوے تو زیارت رسول کریمؐ ہو جاتی ہے اور تنویر باطن اور استقامت دین کے لئے بہت مؤثر ہے اور بعد نماز صبح کم سے کم سو مرتبہ استغفار دلی تضرع سے پڑھنا چاہئے۔"

(مکتوبات احمد جلد پنجم صفحہ 7)

چند خاص ورد اور دعائیں

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو بعض مشکلات میں دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

"آپ درویشانہ سیرت سے ہر ایک نماز کے بعد گیارہ دفعہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں اور رات کو سونے کے وقت معمولی نماز کے بعد کم سے کم اکتالیس دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر ایک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پھر نماز پوری کر کے سلام پھیر دیں اور اپنے لئے دعا کریں۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 33)

نیز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔ پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔ اے اللہ! رحمتیں بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر۔ اس کے بعد حضور علیہ السلام نے اپنے مختلف رفقاء کو اپنے خطوط میں رکوع و سجود میں اور قیام میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد بتکرار صدقِ دل تذلّل اور عجز سے یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

(مکتوبات جلد 5 حصہ اول صفحہ 38)

انصار دین عطا کئے جانے کی دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مہمات میں تنہائی کے زمانہ میں دردِ دل سے خدا تعالیٰ کے حضور انصارِ دین عطا کئے جانے کے لئے دعا کی۔ جس کا ذکر حضرت مولانا نورالدین صاحب کے نام ایک مکتوب میں فرمایا ہے۔

رَبِّ اَعْطِنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ اَنْصَارًا فِیْ دِیْنِکَ وَاَذْھِبْ عَنِّیْ حُزْنِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم مکتوب نمبر 42 صفحہ 34)

کہ اے میرے رب! مجھے اپنے حضور سے اپنے دین کے لئے معاون مددگار عطا کر اور میرے غم کو دور کر دے اور میرے سارے کام درست فرما دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حضرات! میر عباس علی صاحب کے نام مکتوب میں حضورؑ نے اصلاحِ امت محمدیہ کے لئے یہ دعا کی۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا بَرَکَاتِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 5)

کہ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! امتِ محمدؐ پر رحم فرما۔ اے اللہ! ہم پر برکاتِ محمدؐ نازل فرما اور محمدؐ پر درود و برکت اور سلامتی بھیج۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک دفعہ ایک شخص نے اپنی مشکلات کا ذکر کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ

"استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں ...یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھو۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے خدا! مَیں تیری رحمت سے تیری مدد چاہتا ہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 250)

نیز ایک بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک وفاشعار رفیق منشی رستم علی صاحب کے ایک دلی دوست سندر داس کی وفات کے جانکاہ صدمہ پر تعزیتی خط میں یہ دعا پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعا پڑھیں۔

یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ مَحْبُوْبٍ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَادْخِلْنِیْ فِیْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِیْنَ۔ آمین

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم صفحہ 74)

کہ اے ہر پیارے سے زیادہ پیاری ہستی! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں داخل کرلے۔

خلفاء امتِ محمدیہؐ کے حق میں دعا

سامعین! حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے آپؑ کی زندگی میں یہ سوال کیا کہ ہم لوگ آپؑ کے واسطے آپؑ کی زندگی میں اور بعد الموت کس رنگ میں دعا کریں؟ حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ میرے واسطے جب جب بھی کوئی دعا کرے تو ان الفاظ میں اللہ جلّ شانہ کے حضور التجا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی خُلَفَآءِ مُحَمَّدٍ۔ کہ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور محمدؐ کے خلفاء پر بھی۔

(درس القرآن 8 جولائی 1908ء بحوالہ ارشاداتِ نور جلد 2 صفحہ 11)

(بشکریہ: ادعیۃ المہدی از حافظ مظفر احمد صاحب)

✿✿✿✿